



جبری شادی سے تحفظ کے احکامات

وہ مجھے کیسے تحفظ فراہم کر سکتے ہیں؟

وہ مجھے کیسے تحفظ فراہم کر سکتے ہیں؟

یہ لیفلٹ یہ بیان کرتا ہے کہ اگر آپ کو جبری شادی پر مجبور کیا جا رہا ہے یا اگر آپ پہلے سے جبری شادی میں ہیں تو جبری شادی سے تحفظ کا حکم کیسے آپ کی مدد کر سکتا ہے۔ یہ اس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ کون اس حکم کے لیے درخواست دے سکتا ہے، یہ بیان کرتا ہے کہ آپ کو کیا کرنے کی ضرورت ہے اور یہ بتاتا ہے کہ جب عدالت کو آپ کی درخواست ملتی ہے تو کیا ہوگا۔

جبری شادی کیا ہے؟

جبری شادی ایک ایسی شادی ہے جو دونوں فریقوں کی مکمل اور آزاد رضامندی کے بغیر کی جاتی ہے۔ جبر میں جسمانی جبر بھی ہو سکتا ہے اور اس کے علاوہ اس میں آپ پر جذباتی دباؤ ڈالنا، دھمکی دینا یا نفسیاتی زیادتی کا نشانہ بنانا بھی شامل ہو سکتا ہے جبری شادیاں اور طے کردہ شادیاں (ارینجڈ میرج) ایک ہی چیز نہیں ہیں۔ ارینجڈ میرج میں خاندان والے شادی کے لیے ساتھی (پارٹنر) کے چناؤ میں رہنمائی کرتے ہیں لیکن جوڑے کو آزاد مرضی اور اختیار حاصل ہوتا ہے کہ وہ اس انتظام کو قبول کریں یا انکار کر دیں۔

جبری شادی سے تحفظ کا حکم کیسے میری مدد کر سکتا ہے۔

جبری شادی سے تحفظ کا حکم آپ کی مدد کر سکتا ہے اگر:

آپ کو شادی پر مجبور کیا جا رہا ہے؛ یا

آپ کی پہلے ہی جبری شادی ہو چکی ہے۔

جبری شادی سے تحفظ کا حکم ہر کیس میں منفرد ہوتا ہے اور اس میں قانونی طور پر لاگو ہونے والی ایسی شرائط اور ہدایات ہوتی ہیں جو اُس شخص یا اشخاص کا رویہ تبدیل کرتی ہیں جو کسی کو جبری شادی پر مجبور کر رہے ہوتے ہیں۔ اس حکم کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ جس شخص کو شادی پر مجبور کیا گیا ہے یا کیا جا رہا ہے اُسے تحفظ فراہم کیا جائے۔ عدالت ایمر جنسی میں حکم جاری کر سکتی ہے تا کہ فوری طور پر تحفظ حاصل ہو جائے۔

عدالت مندرجہ ذیل کام کر سکتی ہے:

جس شخص کو جبری شادی کا سامنا ہے یا جس کی جبری شادی کی جا چکی ہے اُسے تحفظ فراہم کرنے کے لیے جبری شادی سے تحفظ کا حکم جاری کرے

جبری شادی سے تحفظ کے حکم کے لیے اُسی وقت درخواستیں دی جا سکتی ہیں جب پولیس کی تحقیقات یا دیگر کریمینل (مجرمانہ) کارروائی کے لیے دی جاتی ہیں۔ جو شخص عدالت کے حکم کی خلاف ورزی کرتا ہے اُسے توہین عدالت کے جرم میں دو سال تک کے لیے قید میں بھیجا جا سکتا ہے؛ لیکن جبری شادی سے تحفظ کے حکم کی خلاف ورزی کرنا ایک فوجداری جرم (کریمینل آفینس) بھی ہے جس کی زیادہ سے زیادہ سزا پانچ سال قید ہے۔

میں اس حکم کے لیے کہاں درخواست دے سکتا / سکتی ہوں؟

جبری شادی سے تحفظ کے حکم کے لیے درخواست فیملی کورٹ میں دی جا سکتی ہے جو انگلینڈ اور ویلز کا احاطہ کرتی ہے۔ آپ یہ درخواستیں کئی ایک کورٹ سینٹرز میں دے سکتے ہیں۔ ان کورٹ سینٹرز کی ایک فہرست جو اس قسم کی درخواستوں سے نمٹتے ہیں اس لیفلٹ کے آخر پر دی گئی ہے۔

اس حکم کے لیے کون درخواست دے سکتا/ سکتی ہے؟

• وہ شخص جس کو یہ حکم تحفظ فراہم کرے گا

• کوئی متعلقہ تیسرا فریق (تھرڈ پارٹی)

• عدالت کی اجازت سے کوئی بھی دیگر شخص

متعلقہ تیسرے فریق سے مراد کوئی ایسا شخص ہے جسے لارڈ چانسلر نے اس مقصد کے لیے مقرر کیا ہو کہ وہ دوسروں کی طرف سے درخواستیں دے۔

بالغ اور بچے (جن کی عمر 18 سال سے کم ہو) جبری شادی سے تحفظ کے حکم کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔ بچوں کو مدد دینے کے لیے کوئی نمائندہ شخص (next friend) یا کوئی اور شخص ہو سکتا ہے، لیکن اگر ان کا کوئی قانونی نمائندہ ہو یا اگر عدالت اتفاق کرے تو اس کا ہونا ضروری نہیں ہے۔

اگر آپ عدالت میں آنے کے متعلق فکر مند ہیں

اپنی تشویشات اپنی درخواست کے فارم پر لکھیں یا اپنی گزارش تحریری صورت میں جتنی جلد ممکن ہو سکے کورٹ کے ڈلیوری مینیجر کو دیں ورنہ درخواست کی سماعت میں تاخیر ہو سکتی ہے۔

عدالتیں ہو سکتا ہے کہ مندرجہ ذیل سہولتوں کی پیشکش کر سکتی ہوں:

• عدالت میں انتظار کرنے کے الگ کمرے؛

• عدالت میں داخل ہونے اور نکلنے کے الگ راستے؛

• خوفزدہ گواہوں کے لیے عدالت کے احاطے میں پارکنگ کی سہولت تا کہ عدالت کی عمارت میں آسانی سے داخلے کی سہولت فراہم کی جا سکے۔

کچھ عدالتوں میں گواہوں کے تحفظ کی سہولتیں بھی دستیاب ہو سکتی ہیں۔

اگر آپ عدالت کے کمرے میں شہادت دینے کے متعلق پریشان ہیں

- اپنے درخواست فارم میں عدالت کو اپنی تشویشات کے بارے میں بتائیں۔ عدالت یہ فیصلہ کرے گی کہ کیا مناسب ہے اور ہوسکتا ہے کہ مندرجہ ذیل حکم جاری کرے:
- یہ یقین دہی کرنے کے لیے کہ گواہ عدالت میں مدعا علیہان کو نہ دیکھ سکیں پردوں (سکرین) کا انتظام (اس قسم کے کیس میں مدعا علیہان وہ شخص یا اشخاص ہیں جو مبینہ طور پر کسی کو شادی کرنے پر مجبور کرنے کی کوشش کر رہے ہیں) - پردے عدالت کے اندر گواہ کے باکس (وٹنس باکس) کے ارد گرد لگائے جاتے ہیں تاکہ جب گواہ گواہی دے رہے ہوں تو وہ مدعا علیہان کو نہ دیکھ سکیں اور مدعا علیہان گواہ کو نہ دیکھ سکیں۔
- وڈیو پر ریکارڈ کی ہوئی گواہی - اس میں گواہ کے ساتھ کیے گئے انٹرویو کو جو سماعت سے پہلے ریکارڈ کیا جاچکا ہو سماعت کے دوران گواہ کی اصل (مین) گواہی کے طور پر دکھایا جا سکتا ہے، یعنی گواہ جو کچھ پہلے کہہ چکا ہے اُسے وہ دوبارہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے لیکن پھر بھی اُن پر لازم ہے کہ اگر ضروری ہو تو انہیں جرح (کراس ایکزامینیشن) کے لیے دستیاب ہونا چاہیے۔
- ساتھ ہی ساتھ نشر ہونے والا (لانیو) ٹی وی/ وڈیو لنک، اس میں گواہ کمرہ عدالت کے باہر کسی جگہ سے گواہی دے سکتا ہے۔ اس میں گواہ ٹی وی کے رابطے کے ذریعے عدالت کی عمارت میں کسی اور کمرے سے یا بالکل الگ کسی اور عمارت سے گواہی دے سکتا ہے۔ اگرچہ گواہ کمرہ عدالت میں نہیں آتا لیکن عدالت میں موجود لوگ ٹی وی کے مانیٹر پر گواہ کو گواہی دیتے ہوئے دیکھیں گے۔

عدالت اس بات کا فیصلہ کرے گی کہ ہر کیس میں اگر کوئی طریقہ مناسب ہے تو وہ کیا ہے۔

- عدالت ہوسکتا ہے کہ مندرجہ ذیل اضافی سہولتیں فراہم کرسکے:
- اگر آپ کو کوئی معذوری ہے اور مدد یا خصوصی سہولتوں کی ضرورت ہے تو برائے مہربانی عدالت سے رابطہ کریں اور پوچھیں کہ کیا مدد دستیاب ہے۔ کورٹ سینٹرز اور ٹیلیفون نمبروں کی ایک فہرست اس لیفلٹ کے آخر پر دی گئی ہے۔
- اگر آپ کو ایک ترجمان (انٹرپرائٹر) کی ضرورت ہے کیونکہ آپ انگریزی نہیں بول سکتے تو آپ کو چاہیے کہ عدالت کو اطلاع دیں اور زبان اور بولی کی نشاندہی کریں تا کہ اُس کا انتظام کیا جا سکے۔

اس پر کتنی لاگت آئے گی؟

- اپنی طرف سے یا کسی اور کی طرف سے جبری شادی سے تحفظ کے حکم کی درخواست دینے کے لیے کوئی کورٹ فیس نہیں ہے۔ اسی طرح آپ کے کیس سے وابستہ کسی بھی قسم کے اضافی عدالتی طریق کار کے لیے کوئی کورٹ فیس نہیں ہے، جیسا کہ:
- کسی حکم میں تبدیلی کرنے یا اُسے ختم کرنے کے حکم کے لیے درخواست
- فیملی کورٹ کو اس بات پر غور کرنے کے لیے دی جانے والی درخواستیں کہ جس شخص نے حکم کی خلاف ورزی کی ہے اُس کے ساتھ کیسے نمٹا جائے
- عدالتی بیلیف کو حکم کی تعمیل کرنے کی درخواست

کیا میں لیگل ایڈ (قانونی کاروائی کے سلسلے میں سرکار کی طرف سے مالی امداد) حاصل کر سکتا/سکتی ہوں؟

جی ہاں۔ جبری شادی سے تحفظ کے احکامات اور اگر کوئی حکم کی خلاف ورزی کرتا ہے تو اُسے جیل میں بھجوانے کے لیے درخواست کے لیے لیگل ایڈ دستیاب ہے۔ کوئی وکیل (سولسٹر) یا لاء سینٹر یا سیٹیزنز ایڈوائس بیورو کا کوئی ممبر آپ کو اس بارے میں مشورہ دینے کے قابل ہوگا کہ آیا آپ کا کیس مناسب ہے یا نہیں۔ لیگل ایڈ کے بارے میں اور اس بارے میں کہ کوئی قانونی مشیر کیسے تلاش کیا جائے مزید معلومات یا تو آن لائن www.gov.uk/legal-aid پر دستیاب ہیں یا 0845 345 4 345 پر ٹیلیفون کر کے حاصل کی جا سکتی ہیں (سوموار سے جمعہ، صبح 9 بجے سے شام 6.30 بجے تک)۔

کیا میں خود جبری شادی سے تحفظ کے حکم کے لیے درخواست دے سکتا/سکتی ہوں؟

جی ہاں، یا آپ کسی سولسٹر کی خدمات حاصل کر سکتے ہیں کہ وہ آپ کی طرف سے ایسا کرے۔ اگر آپ خود درخواست دیتے ہیں تو آپ کے لیے لازمی ہے کہ متعلقہ فارم اور بیانات مکمل کرنے اور اپنا کیس وضاحت سے عدالت کے سامنے پیش کرنے کے لیے تیار ہوں۔

اگر آپ کو فارم مکمل کرنے کے لیے مدد کی ضرورت ہے لیکن آپ کسی ایسے دوست یا رشتہ دار کو نہیں جانتے جو مدد کر سکتا ہو تو آپ کو چاہیے کہ کسی سولسٹر یا سیٹیزنز ایڈوائس بیورو سے ملیں۔ عدالت کا عملہ عدالتی طریق کار کی وضاحت کر کے مدد کر سکتا ہے لیکن وہ انفرادی کیسوں کے اوصاف کے بارے میں قانونی مشورہ، یا کیس کے ممکنہ نتیجے کے بارے میں مشورہ نہیں دے سکتے۔

مجھے کون سے فارموں کی ضرورت ہوگی؟

• آپ کو جبری شادی سے تحفظ کے حکم کے لیے درخواست فارم (**Forced Marriage Protection Order (form FL401A)**) کی ضرورت ہوگی۔

• اگر آپ کو کسی اور کی طرف سے درخواست دینے کے لیے عدالت کی اجازت کی ضرورت ہے تو فارم ' FL430 جبری شادی سے تحفظ کے حکم کے لیے درخواست دینے کی اجازت 'مکمل کریں

یہ تمام فارم مفت ہیں۔ آپ انہیں کسی بھی ایسے کورٹ سینٹر سے حاصل کر سکتے ہیں جو جبری شادی سے تحفظ کے حکم کے لیے دی جانے والی درخواستوں سے نمٹتے ہیں (ان کورٹ سینٹرز کی ایک فہرست اس لیفلٹ کے آخر پر دی گئی ہے) یا آپ ہماری ویب سائٹ hmctsformfinder.justice.gov.uk سے یہ فارم ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں

جبری شادی سے تحفظ کے حکم کے لیے درخواست دینا

اگر آپ وہ شخص ہیں جس کو یہ حکم تحفظ فراہم کرے گا یا آپ متعلقہ تیسرا فریق ہیں (جسے لارڈ چانسلر نے مقرر کیا ہے) تو آپ کو چاہیے کہ آپ فارم **FL401A Application for a Forced Marriage Protection Order** مکمل کریں۔ آپ اس بارے میں مزید معلومات کہ یہ فارم کیسے مکمل کیا جائے فارم FL401A کی پشت پر ملاحظہ کر سکتے ہیں۔ آپ کو نامزد کردہ تمام مدعا علیہان کو اس کی کاپی فراہم کرنے کے لیے کافی کاپیوں کی ضرورت ہوگی۔

• اس بارے میں تفصیلات شامل کریں کہ آپ کیا چاہتے ہیں کہ عدالت آپ کو کیسے تحفظ فراہم کرے، مثلاً یہ کہ آپ کی جبری شادی کرنے کے لیے آپ کو بیرون ملک لے جانے سے روکا جائے۔

• اس بارے میں تفصیلات شامل کریں کہ کیا کوئی تشدد کیا گیا ہے یا دھمکی دی گئی ہے

• اگر آپ مدعا علیہان پر اپنا یا درخواست میں مذکور کسی بھی شخص کا پتہ ظاہر نہیں کرنا چاہتے تو فارم **C8 Confidential Address** (رازدارانہ پتہ) مکمل کریں۔ آپ یہ فارم اس لیفلٹ میں دیے گئے کورٹ سینٹرز سے یا ہماری ویب سائٹ hmctsformfinder.justice.gov.uk سے حاصل کر سکتے ہیں۔

• اگر آپ کسی ایسے شخص کی طرف سے درخواست دے رہے ہیں جس کو یہ حکم تحفظ فراہم کرے گا تو آپ کو چاہیے کہ آپ فارم **Form FL430 Application for leave to apply for a Forced**

Marriage Protection Order مکمل کریں اور حکم کے لیے درخواست دینے کے لیے عدالت کی اجازت طلب کریں۔

- اگر فوری یا ایمرجنسی صورت حال میں آپ یہ مطالبہ کر رہے ہیں کہ مدعا علیہان کو نوٹس دیے بغیر درخواست کی سماعت کی جائے تو ایک حلفیہ بیان دیں (نیچے ملاحظہ کریں)۔

اگر مجھے جلدی حکم کی ضرورت ہے تو مجھے کیا کرنا چاہیے؟

- آپ عدالت کو یہ گزارش کر سکتے ہیں کہ مدعا علیہان کو کوئی بھی دستاویزات پہنچائے بغیر فوراً آپ کی درخواست پر غور کرے اور حکم جاری کرے۔ اسے ایکس-پارٹی یا نوٹس کے بغیر حکم کہا جاتا ہے۔
- اگر جج نوٹس کے بغیر حکم جاری کرتا ہے تو آپ کو عدالت میں پیش ہونے کے لیے ایک مزید اپوائنٹمنٹ دی جائے گی۔ مدعا علیہان کو اس اپوائنٹمنٹ پر حاضر ہونے کا حق حاصل ہو گا تا کہ جج اس بات کا فیصلہ کرنے سے پہلے کہ ایک اور حکم جاری کیا جائے یا نہ جاری کیا جائے ہر ایک کی بات کو سن سکے۔
- اگر آپ نوٹس کے بغیر حکم کے لیے درخواست کر رہے ہیں تو آپ پر لازم ہے کہ ایک حلفیہ بیان دیں۔ اگر آپ خود اپنی نمائندگی کر رہے ہیں تو ایک تحریری بیان تیار کریں، جس میں یہ بیان کریں کہ آپ کو کیوں تحفظ کی ضرورت ہے اور اسے اپنے درخواست فارم FL401A کے ساتھ عدالت میں لے جائیں۔ آپ کو چاہیے کہ آپ نے جو بیان مکمل کیا ہے عدالت میں اسے حلفیہ بیان کرنے کی گزارش کریں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کو کہا جائے گا کہ اُس بیان پر عدالت کے عملے کے کسی ممبر کے سامنے دستخط کریں اور حلفیہ یہ تصدیق کریں کہ اُس میں دی گئی معلومات سچ ہیں۔

جب میں فارم پُر کر لوں تو پھر مجھے کیا کرنا چاہیے؟

آپ کو مکمل شدہ فارم اور کاپیوں کو عدالت میں پیش کرنا چاہیے۔

جب میں فارم عدالت کے سپرد کر دیتا ہوں تو پھر کیا ہوگا؟

- عدالت فارموں کی پڑتال کرے گی اور آپ کو جبری شادی سے تحفظ کے حکم (Forced Marriage Protection Order FL402A) کی کارروائی کا نوٹس دے گی۔ یہ آپ کو جج کے سامنے آپ کی اپوائنٹمنٹ کی تاریخ بتائے گا۔
- یہ آپ کے اپنے مفاد میں ہے کہ فارم پر دکھائی گئی تاریخ پر عدالت میں حاضر ہوں۔ آپ کو کسی بھی قسم کی ایسی گواہی دینے کے لیے تیار رہنا چاہیے جس کے بارے میں آپ سوچتے ہیں کہ وہ آپ کو کیس کے متعلق اپنے مؤقف کو پیش کرنے میں مدد دے گی۔
- درخواست فارم (FL401A) اور کارروائی کا نوٹس (FL402A) مدعا علیہان اور دیگر لوگوں کو پہنچانا لازمی ہے۔ اگر کوئی سولسٹر آپ کی مدد کر رہا ہے تو یہ فارم تعمیل کے لیے انہیں بھیجے جائیں گے۔
- آپ عدالت سے درخواست کر سکتے ہیں کہ وہ آپ کی طرف سے کاغذات متعلقہ لوگوں کو پہنچائے۔ اس کے لیے ہو سکتا ہے کہ عدالت آپ کو ایک فارم مکمل کرنے کے لیے کہے۔ عدالت پھر آپ کی درخواست اور دیگر کاغذات کی ایک کاپی بیلیف کے ذریعے پہنچانے کا انتظام کرے گی۔

اگر میں خود کاغذات متعلقہ لوگوں کو پہنچاتا ہوں تو مجھے کیا کرنا چاہیے؟

آپ پر لازم ہے کہ کسی شخص (مثلاً پراسیس سرور - عدالتی کاغذات پہنچانے والا) کا انتظام کریں کہ وہ درخواست کی سماعت سے کم از کم 2 دن پہلے ذاتی طور پر درخواست فارم FL401A کی ایک کاپی کاروائی کے نوٹس کے فارم (Notice of Proceedings form FL402A) میں کسی بھی سماعت کے نوٹس یا ڈائریکشنز اپوائنٹمنٹ (ہدایات کے لیے اپوائنٹمنٹ) کے ہمراہ مدعا علیہان کو، اُس شخص کو جو کاروائی کا موضوع ہے (اگر وہ درخواست گزار نہیں ہے)، اور کسی بھی دیگر ایسے شخص کو جسے عدالت ہدایت کرے پہنچا دے۔ تاہم عدالت یہ مدت کم کر سکتی ہے۔

کاغذات پہنچانے جانے کے بعد آپ کو چاہیے کہ ایک پہنچائے جانے کا بیان (statement of service (Form FL415)) مکمل کریں اور اسے عدالت میں جمع کروا دیں۔ فارم FL415 یہ بیان کرتا ہے کہ کس کو پہنچائے ہیں، انہیں کیسے اور کہاں کاغذات دیے گئے اور کس دن اور تاریخ کو دیے گئے۔ آپ یہ فارم اس لیفلٹ میں دیے گئے کسی بھی کورٹ سینٹر سے یا ہماری ویب سائٹ hmctsformfinder.justice.gov.uk سے حاصل کر سکتے ہیں۔

اگر آپ اُن لوگوں کا پتہ معلوم نہیں کر سکتے جنہیں کاغذات پہنچانے ہیں یا یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ کاغذات کو لینے سے اجتناب کر رہے ہیں تو آپ عدالت سے درخواست کر سکتے ہیں کہ ان کاغذات کو کسی اور طریقے سے پہنچائے (مثلاً ملازمت کی جگہ پر)۔

سماعت پر کیا ہوگا؟

جبری شادی سے تحفظ کے حکم کے لیے دی جانے والی درخواست کی سماعت پرائیویٹ (اسے عام طور پر 'چیمبرز میں' کہا جاتا ہے) (کھلی عدالت کے برعکس ایسی سماعت جس میں عوام کو جانے کی اجازت نہیں ہوتی) میں ہوگی سوائے اس صورت کے کہ عدالت اس کے برعکس ہدایات دے، اور سماعت کا ریکارڈ تیار کیا جائے گا۔ عدالت معاونت کے لیے دیگر لوگوں مثلاً کسی دوست یا غیر جانبدار مشیر کو عدالت میں موجود ہونے کی اجازت دے سکتی ہے۔ درخواست گزاروں کو ہو سکتا ہے کہ عدالت میں زبانی گواہی دینی پڑے۔ سماعت کی مدت مختلف ہو سکتی ہے اور اس کا انحصار کیس کی پیچیدگیوں پر اور اس بات پر ہوتا ہے کہ آیا مدعا علیہان لگائے گئے الزامات سے اختلاف کرتے ہیں یا نہیں۔

جب جج دونوں فریقوں کے موقف کو سمجھ لیتا ہے تو وہ مندرجہ ذیل میں سے کوئی بھی فیصلہ کر سکتا ہے:

- یہ کہ انہیں آپ کے متعلق اور تمام مدعا علیہان کے متعلق مزید معلومات کی ضرورت ہے۔ آپ کو بتا دیا جائے گا کہ کونسی اضافی معلومات فراہم کرنی ہیں۔

- یہ کہ انہیں مزید معلومات کی ضرورت ہے، لیکن جب تک وہ تمام اضافی معلومات فراہم نہیں کی جاتیں اُس وقت تک وہ مختصر مدت کے لیے (عبوری) حکم جاری کرنے کے لیے تیار ہیں۔ آپ کو ایک نئی اپوائنٹمنٹ اور ایک نیا عبوری حکم دیا جائے گا اور یہ بتایا جائے گا کہ کون سی اضافی معلومات فراہم کرنی ہے۔

- یہ کہ وہ ایک معینہ مدت کے لیے حکم جاری کرنے کے لیے تیار ہیں، جس کے بعد عدالت اس کیس پر دوبارہ غور کرے گی۔ آپ کو ایک نئی اپوائنٹمنٹ کی تاریخ اور عدالت کے حکم کی ایک کاپی دی جائے گی۔

- یہ کہ وہ ایک حکم جاری کرنے کے لیے تیار ہیں۔ جب تک آپ یا مدعا علیہان جج کو کیس پر دوبارہ غور کرنے کے لیے درخواست نہیں کرتے اس وقت تک یہ حکم جاری رہے گا۔ آپ کو حکم کی ایک کاپی دی جائے گی۔

- کوئی حکم جاری نہ کرنا لیکن مدعا علیہان سے اُن شرائط کے مطابق عہد (انڈر ٹیکنگ) لینا جن پر اتفاق ہو چکا ہے (نیچے ملاحظہ کریں)۔

عہد (انڈرٹیکنگ) کیا ہوتے ہیں ؟

انڈرٹیکنگ عدالت کے ساتھ کچھ خاص امور کرنے یا نہ کرنے کے متعلق کیا ہوا ایک وعدہ ہوتا ہے۔ کسی انڈرٹیکنگ کو توڑنا توہین عدالت ہے جس کے لیے دو سال تک قید کی سزا دی جاسکتی ہے۔

سماعت کے بعد کیا ہوتا ہے؟

اگر عدالت نے جبری شادی سے تحفظ کا حکم جاری کیا ہے تو درخواست گزار ذاتی طور پر حکم کی اور دیگر کسی بھی عدالتی کاغذات کی ایک کاپی مدعا علیہان کو، اس شخص کو جو کاروائی کا موضوع ہے (اگر وہ درخواست گزار نہیں ہے)، اور کسی بھی دیگر ایسے شخص کو جس کا نام حکم میں دیا گیا ہے مناسب طور پر جتنی جلدی قابل عمل ہو اتنی جلدی پہنچاتا ہے۔ آپ عدالت سے درخواست کر سکتے ہیں کہ وہ آپ کی طرف سے کاغذات متعلقہ لوگوں کو پہنچائے (نیچے ملاحظہ کریں)۔

آپ پر لازم ہے کہ پولیس کو بھی یہ حکم پہنچائیں اور اس کے ہمراہ ایک بیان ہو جو یہ دکھاتا ہو کہ مدعا علیہان اور دیگر کوئی بھی اشخاص جن کے متعلق عدالت نے ہدایت کی تھی انہیں حکم پہنچادیا گیا ہے یا انہیں اس کی شرائط سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔ حکم کے ذریعے جس شخص کو تحفظ فراہم کیا جا رہا ہے اس کے پتے کے لیے جو پولیس سٹیشن ہے حکم اور بیان اس پولیس سٹیشن کو پہنچانا چاہیے سوائے اس صورت کے جب عدالت کوئی اور پولیس سٹیشن متعین کرے۔ آپ عدالت سے درخواست کر سکتے ہیں کہ وہ آپ کی طرف سے کاغذات پہنچائے (نیچے ملاحظہ کریں)۔

اگر میں حکم کو تبدیل ، اس میں توسیع یا اسے ختم کرنا چاہوں تو پھر کیا کروں؟

آپ بعد میں جبری شادی سے تحفظ کے حکم کو تبدیل کرنے، اس میں توسیع کرنے یا اسے ختم کرنے کی درخواست کر سکتے ہیں۔ آپ کو فارم **FL403A Application to vary, extend or discharge a forced marriage protection order** (جبری شادی سے تحفظ کے حکم کو تبدیل کرنے، اس میں توسیع کرنے یا اسے ختم کرنے کی درخواست) مکمل کرنے کی ضرورت ہوگی۔

اگر مدعا علیہ حکم کی اطاعت نہ کرے تو پھر کیا ہوگا؟

جبری شادی سے تحفظ کے حکم کی خلاف ورزی سے فیملی کورٹ میں یا کریمینل کورٹ میں نمٹا جا سکتا ہے۔ فیملی لاء ایکٹ 1996 (Family Law Act 1996)، جو 16 جون 2014 کو نافذ ہوا اس کے سیکشن 63CA کے تحت کسی حکم کی خلاف ورزی ایک کریمینل جرم ہے جس کی زیادہ سے زیادہ سزا 5 سال 'قید' ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جو شخص کسی حکم کی اطاعت کرنے میں ناکام رہتا ہے (یا اس کی خلاف ورزی کرتا ہے) اسے پولیس گرفتار کر سکتی ہے، اور عدالت کو اس کے ساتھ گرفتاری کا اختیار منسلک کرنے کی یا جرم کا شکار ہونے والے (وکٹم) کو فیملی کورٹ میں گرفتاری کے وارنٹ کے لیے درخواست دینے کی ضرورت نہیں ہے۔

پولیس کی طرف سے خلاف ورزی کی تفتیش کے بعد، کراؤن پراسیکیوشن سروس (مجرمان پر مقدمہ چلانے والا سرکاری محکمہ) کراؤن پراسیکیوٹرز کے ضابطہ عمل (کوڈ) میں دیے گئے دو مرحلوں پر مشتمل ٹیسٹ کا اطلاق کر کے یہ فیصلہ کرے گی کہ آیا مقدمہ چلایا جائے یا نہیں، جو مندرجہ ذیل ہیں: کیا کافی ثبوت موجود ہے جس کی بنا پر جرم کے ثابت ہونے کے حقیقی امکانات ہیں؛ اور اگر ایسا ہے تو کیا مقدمہ چلانا عوامی مفاد میں ہے۔

تاہم، اگر آپ اس خلاف ورزی سے نمٹنے کے لیے کریمینل طریق کار کو استعمال نہیں کرنا چاہتے، یا اگر کراؤن پراسیکیوشن سروس مقدمہ نہ چلانے کا فیصلہ کرتی ہے تو آپ فیملی کورٹ کو گرفتاری کے وارنٹ کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔ گرفتاری کے وارنٹ کے لیے درخواست کے ساتھ معاونت کے لیے لازمی طور پر ایک حلفیہ بیان ہونا چاہیے جس میں بیان کیا گیا ہو کہ حکم یا عہد (انڈر ٹیکنگ) کی کیسے خلاف ورزی کی گئی ہے۔ یہ درخواست لازمی طور پر فارم **FL407A Warrant of Arrest Forced Marriage**

Protection Orders (گرفتاری کا وارنٹ، جبری شادی سے تحفظ کے احکامات) پر دی جانی چاہیے۔

جہاں کوئی شخص کسی حکم کی خلاف ورزی یا توہین کرتا ہے تو عدالت اُس کے ساتھ اپنے توہین عدالت کے اختیارات کے تحت نمٹے گی، جس میں انہیں دو سال تک کے لیے قید میں بھیجنا شامل ہو سکتا ہے۔

چنانچہ، آپ یا تو پولیس کو فون کر سکتے ہیں تاکہ کریمینل کورٹس کے اندر خلاف ورزی سے نمٹا جائے، یا آپ فیملی کورٹ کو درخواست دے سکتے ہیں کہ وہ اس خلاف ورزی کے ساتھ توہین عدالت کے طور پر نمٹے۔

تاہم اگر کسی شخص پر کریمینل کورٹ میں خلاف ورزی کرنے کا جرم ثابت ہو گیا ہے تو انہیں توہین عدالت کے لیے سزا نہیں دی جا سکتی اور اس کے برعکس دوسری طرف بھی یہی بات لاگو ہوتی ہے۔

اگر میں حکم کے لیے درخواست نہیں دینا چاہتا تو کیا میں مزید مدد حاصل کر سکتا ہوں؟

آپ Forced Marriage Unit (FMU) (جبری شادی کا یونٹ) کو اُن کی رازدارانہ ہیلپ لائن 020 7008 0151 پر فون کر سکتے ہیں۔ FMU فارن اینڈ کامن ویلتھ آفس / ہوم آفس کی مشترکہ ٹیم ہے جو اُن لوگوں کو عملی معاونت اور معلومات فراہم کرتی ہے جنہیں شادی پر مجبور کیے جانے کا خطرہ ہوتا ہے یا جن کی پہلے ہی زبردستی شادی کی جا چکی ہوتی ہے۔ تمام معلومات کو انتہائی راز داری میں رکھا جائے گا۔

اُن کورٹ سینٹرز کی فہرست جہاں جبری شادی سے تحفظ کے حکم کے لیے درخواستیں دی جاسکتی ہیں

جبری شادی سے تحفظ کے حکم کی درخواستوں سے فیملی کورٹ نمٹتی ہے۔ نیچے دیے گئے کورٹ سینٹرز میں کسی ایک سینٹر میں بیٹھنے والی فیملی کورٹ کو درخواست بھیجی جاسکتی ہے۔ یہ کورٹ سینٹرز عام طور پر سوموار سے جمعہ تک صبح 10 بجے اور شام 4 بجے کے درمیان کھلے ہوتے ہیں۔

Central Family Court

First Avenue House 42-49 High Holborn London England WC1V 6NP

020 7421 8594

Birmingham Civil and Family Justice Courts

Priory Courts 33 Bull Street Birmingham West Midlands England B4 6DS

0300 123 1751

Blackburn County Court

64 Victoria Street Blackburn Lancashire England BB1 6DJ

01254 299840

Bradford Combined Court

Bradford Law Courts Exchange Square Drake Street Bradford West Yorkshire
England BD1 1JA

01274 840274

Bristol Civil and Family Justice Centre

GreyfriarsLewins MeadBristolEngland BS1 2NR

0117 366 4800

Cardiff Civil and Family Justice Centre

2 Park StreetCardiffSouth WalesWales CF10 1ET

029 20376400

Derby Combined Court

MorledgeDerbyDerbyshireEngland DE1 2XE

01332 622600

Leeds Combined Court

The Court House1 Oxford RowLeedsWest YorkshireEngland LS1 3BG

0113 306 2800

Leicester County Court and Famil Court

90 Wellington StreetLeicesterLeicestershireEngland LE1 6HG

0116 222 5700

Luton County Court and Family Court

2nd Floor Cresta HouseAlma StreetLuton BedfordshireEngland LU1 2PU

0844 892 0550